20th Meeting of Indian Ocean Rim Association Council of Ministers

December 17, 2020

بحر ہند رم ایسوسی ایشن کونسل کے وزراء کی 20 ویں میٹنگ

17 دسمبر، 2020

1۔ بھارتی وزارت خارجہ میں وزیر مملکت جناب وی مرلی دھرن نے بحر ہند ریم ایسوسی ایشن (آئی او آر اے) کے وزرا کی کونسل (سی او ایم) کی 20 ویں میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی سربراہی کی، جس کا انعقاد 17 دسمبر 2020 کو آئی او آر اے چیئر متحدہ عرب امارات کی میزبانی میں ورچوئل طور پر کیا گیا۔ اس اجلاس میں تمام 22 ممبر ممالک اور 10 ڈائیلاگ کے شرکاء نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں آئی او آر اے کے ممبر ممالک کی مشترکہ دلچسپی کے مختلف علاقائی اور عالمی امور پر غور کیا گیا۔ کووڈ -19 کے رسپانس میں وزراء کی کونسل نے امارات اعلامیہ اور آئی او آر اے کے یکجہتی اور تعاون سے متعلق بیانیہ کو اپنایا۔

2۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ نے اپنے ریمارکس میں بحر ہند کے خطے اور وسیع تر ہند بحر الکاہل میں علاقائی تعاون کے پلیٹ فارم کی حیثیت سے آئی او آر اے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے آئی او آر اے کے دو ترجیحی شعبوں یعنی ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ اینڈ اکیڈمک، سائنس اینڈ ٹکنالوجی میں بطور کوآرڈینیٹنگ ملک کی حیثیت سے ہندوستان کی شراکت کا ذکر کیا۔ وبائی مرض کے بعد کی جامع بحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے، وزیر مملکت برائے امور خارجہ نے آئی او آر اے کے ممبر ممالک کے مابین روایتی طب اور صحت وتندرستی کے سیاحت کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ تعاون پر زور دیا۔ آئی او آر اے کو مضبوط بنانے کے لئے ہندوستان کے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے، وزیر مملکت برائے امور خارجہ نے آئی او آر اے سیکرٹریٹ میں ہندوستان کے ذریعہ آئی ٹی اسکپرٹ کی تعیناتی کا ذکر کیا اور ای آفس سسٹم کے نفاذ اور آئی او آر اے سیکرٹریٹ میں مہاتما گاندھی لائبریری کے قیام کی صورت میں ہندوستان کے اقدامات کا اعلان کیا۔

3- ہندوستان 1997 میں آئی او آر اے کے قیام کے بعد سے ہی آئی او آر اے کے بانی ممبر کی حیثیت سے اس کی ترقی کے لئے پرعزم ہے- 2011 میں ہندوستان کی طرف سے آئی او آر اے کی صدارت کے دوران، آئی او آر اے نے اپنے چھ ترجیحی شعبے اختیار کیے جو کہ اس کی تمام سرگرمیوں کے رہنما اصول ہیں- ہندوستان آئی او آر اے کو علاقائی شراکت داری کے ذریعے ہند بحر الکاہل میں امن استحکام اور خوشحالی کے فروغ کے لئے ایک منفرد پلیٹ فارم کے طور پر مانتا ہے-

نئی دہلی

17 دسمبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release